بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

AL-QURAN THE CRITERION

TM

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

اللہ بشر کو کیسے وحی/متاثر کرتا ہے کے بارے میں

مؤلّف: محمد شیخ

#عبداللہ #قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 21 مارچ 2025

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

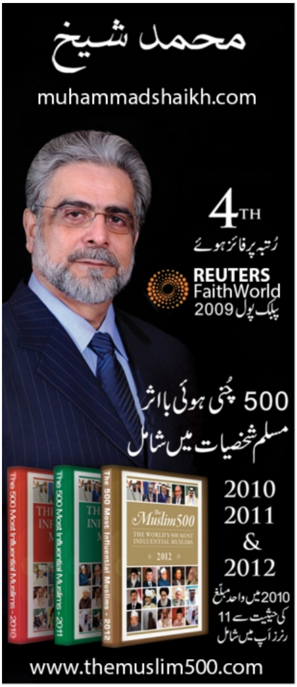

آپ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت
کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء
میں منتخب کیا جسکا انعقاد IPCI۔
ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔
اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت
کی تکمیل پر آپ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا
گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف
سے پیش کیا گیا۔

سوشل میڈیا نیٹ ورک

- YouTube
- facebook
- Available on the App Store
- Android App on Google play
- Instagram
- tv
- androidtv
- Roku
- amazon fireTV
- NVIDIA SHIELD
- OTT PLAYER
- Podcasts
- TIKILIVE
- Mi Box
- jadoo
- Shava tv
- ZAAP TV
- wwiTV
- maaxTV
- RAVO
- CloudTV

عطیہ کریں

ٹائٹل: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا،
7060 میک لافلین روڈ، مسی ساگا ONL5W1W7، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ٹرسٹ، برانچ نمبر: 1597 — اکاؤنٹ نمبر: 5042218
کینیڈا آئی پن: 026009593 — ٹرانزٹ نمبر: 15972
سوئفٹ کوڈ: TDOMCATTTOR — انسٹی ٹیوشن نمبر: 004
(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)

IIPC

132 مین اسٹریٹ ساؤتھ، راک ووڈ،
اونٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،
1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com
info@iipccanada.com

تعارفِ کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّرِ محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر وتفکر کیا جاسکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست دینِ اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغِ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب وترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی وناصر ہو۔

آمین، والسّلام

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو سرٹیفیکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۷ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ جواب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔

اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کررہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہوسکتے ہیں۔

مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیّا کرتے ہیں۔

ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کرلیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کرسکیں۔

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

پڑھ!

اپنے رب کے نام کے ساتھ

اللہ کی کتاب الفرآن

القرآن کی ۶۲۳۶ آیات میں سے

صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبّر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء ۴:۸۲)

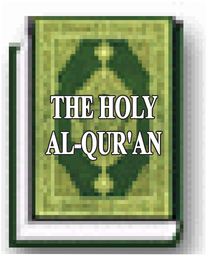

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر ۵۴:۱۷)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمّید

اَلْاِسْرَاۗءِ ١٧

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ
قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
اِلَّا قَلِيْلًا ۝٨٥

الاسراء ١٧

۸۵۔ اور وہ تجھ سے روح کے بارے میں
سوال کرتے ہیں۔
کہدے کہ روح میرے رب کے
امر سے ہے۔
اور تمہیں علم نہیں دیا گیا سوائے تھوڑا۔

اَلشُّعَرَاۗءِ ٢٦

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٩٢ ۭ

الشعرآء ٢٦

۱۹۲۔ اور بے شک ضرور اس کو رب العالمین
نے نازل کیا ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝١٩٣ ۙ

۱۹۳۔ اس کے ساتھ روح الامین/
امانت دار روح نازل ہوئی۔

عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝١٩٤ ۙ

۱۹۴۔ تیرے دل کے اوپر اس لئے تاکہ تُو خبر دار
کرنے والوں میں سے ہو جائے۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝١٩٥ ۭ

۱۹۵۔ واضح عربی زبان کے ساتھ۔

النَّحۡلِ ١٦

قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ الۡقُدُسِ
مِنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَقِّ
لِيُثَبِّتَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَهُدًى وَّبُشۡرٰى
لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾

النحل ١٦

۱۰۲۔ کہہ دے کہ روح القدس نے
اُس کو تیرے رب کی طرف سے
حق کے ساتھ نازل کیا ہے
تاکہ وہ جو ایمان لائے
اُنہیں ثابت قدم کر دے
اور مسلمین / سر تسلیم خم کرنے والوں
کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

الۡبَقَرَة ٢

قُلۡ مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبۡرِيۡلَ
فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلۡبِكَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ
وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۷﴾

البقرۃ ٢

۹۷۔ کہہ دے جبریل کا دشمن کون ہے؟
پس بیشک اُس (جبریل) نے اُس (کتاب) کو
تیرے قلب / دل پر نازل کیا اللہ کی اجازت
نے تصدیق کرنے والا اُس کی
جو اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے
اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و بشارت ہے۔

الشوریٰ ٤٢

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا
اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ
اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا
فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ
اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾

الشوریٰ ۴۲

۵۱۔ اور کسی بشر کے لئے نہیں ہے کہ اللہ اُس
سے کلام کرے سوائے وحی/متاثر کرے،
یا حجاب/پردے کے پیچھے سے،
یا رسول کو بھیج کر۔ پس جو وہ چاہے
اُس کی اجازت سے وحی/متاثر کرے
بے شک وہ اعلیٰ، حکمت والا ہے۔

الحجر ١٥

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾

الحجر ۱۵

۹۔ بلاشبہ ہم نے ذکر/یاددہانی کو نازل کیا
اور بیشک ہم ہی اُس (ذکر/یاددہانی) کی
حفاظت کرنے والے ہیں۔

المآئدة ٥

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ
فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ
الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا ۔۔۔

المائدۃ ۵

۴۴۔ بیشک، ہم نے تورات/قانون نازل کیا
(جس میں اللہ کی حکومت ہے
جو کہ ساری احکامات والی آیات ہیں)
اُس میں ہدایت اور روشنی ہے
مسلم/سرِ تسلیم خم کرنے والے نبیوں نے
اُسکے ساتھ حکومت کی۔۔۔

اَلۡحَشۡر ۵۹	الحشر ۵۹
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ‌ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾	۲۲۔ اللہ وہی ہے سوائے اُس کے کوئی الٰہ (خدا) نہیں ہے غیب کا اور گواہی کا جاننے والا، وہ مہربانی کرنے والا، رحم کرنیوالا ہے۔

اَلۡاِسۡرَآء ۱۷	الاسراء ۱۷
سُبۡحٰنَ الَّذِىۡۤ اَسۡرٰى بِعَبۡدِهٖ لَيۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ اِلَى الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِىۡ بٰرَكۡنَا حَوۡلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنۡ اٰيٰتِنَا‌ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱﴾	۱۔ پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو لے گیا (یعنی روح کے ساتھ) رات میں مسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ/دور والی مسجد کی طرف ہم نے اُس کے ماحول کو برکت کر دی تا کہ ہم اُسکو اپنی آیات/نشانیوں سے دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا، بصارت والا ہے۔

وَالنَّجۡمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿۱﴾	ا۔ قسم ہے ستارے کی جب وہ خواہش کرکے (ڈوبے)۔
مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوٰى ۚ﴿۲﴾	۲۔ تمہارا ساتھی نہ گمراہ ہوا اور نہ اُکسایا ہوا ہے۔
وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى ؕ﴿۳﴾	۳۔اور وہ خواہش سے منطق نہیں کرتا۔
اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى ۙ﴿۴﴾	۴۔ نہیں ہے سوائے وحی/متاثر کرنا جو وہ وحی/متاثر کیا گیا۔

غَوٰى / اُکسانا: اس سے مراد وہ عمل ہے جو کسی کو کچھ کرنے کی طرف رغبت دلانا جو وہ کرنا نہ چاہ رہا ہو، اور اس عمل کو کرانے کے لئے اُس سے یہ وعدہ بھی کیا جا رہا ہو کہ اس عمل کو کرنے سے خوشی اور بہت سے فائدے حاصل ہوں گے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰىۙ ۝۵
۵۔اس کو شدید طاقت والے نے علم دیا (یعنی جبریل نے)۔

ذُوۡ مِرَّةٍ ؕ فَاسۡتَوٰىۙ ۝۶
٦۔ کڑواہٹ والا، پس وہ (جبریل) مستحکم ہوا۔

وَهُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰىؕ ۝۷
۷۔وہ (جبریل) بہت اعلیٰ افق پر ہے (جہاں آسمان وزمین ملتے ہیں)۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰىۙ ۝۸
۸۔پھر قریب ہوا پس نیچے آیا (جبریل یعنی امانتدار مقدس روح)۔

فَاسۡتَوٰى / مستحکم: اس سے مراد وہ حالت ہے جو کسی ذات یا چیز کی ہو جو اپنی جگہ مضبوطی سے قائم رہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہ ہو اور وہ اپنی جگہ توازن پر قائم ہو۔

یہاں پر سر اور سینے کی اناٹمی کی مثال دی گئی ہے جس میں ان اعضاء کی اندرونی بناوٹ دکھائی گئی ہے
جو پورے دماغ کو دو کمانوں کی شکل میں ظاہر کرتی ہے ایک کمان بائیں دماغ کو ظاہر کرتی ہے جو عقل کا نمائندہ ہے
اور جو دائیں کمان ہے وہ جذبات کی نمائندہ ہے۔ اور سینے کی اندرونی بناوٹ میں دل دکھایا گیا ہے
تو دماغ اور دل مل کے یہ دکھاتا ہے کہ کس طرح شریانیں آپس میں جڑی ہوئی ہیں جو سگنلز کو منتقل کرتی رہتی ہیں۔

فَكَانَ قَابَ قَوۡسَيۡنِ اَوۡ اَدۡنٰى ۚ﴿۹﴾

۹۔ پس دو کمانوں کا فاصلہ یا اس سے زیادہ قریب۔

فَاَوۡحٰۤى اِلٰى عَبۡدِهٖ مَاۤ اَوۡحٰى ؕ﴿۱۰﴾

۱۰۔ پس اُس نے وحی کی/متاثر کیا اپنے بندے/نوکر کی طرف جو وحی کی/متاثر کیا (جبریل یعنی امانتدار مقدس روح نے)۔

دماغ بطور کمانیں

دماغ کے دو نصف کُرّے ساختی طور پر دو کمانوں کی طرح ہوتے ہیں خم دار، متناسب، اور ایک دوسرے کی تکمیل کرنے والے۔ ہر ایک کا الگ کردار ہوتا ہے، لیکن مکمل انسانی فہم کے لئے دونوں کا ایک ساتھ کام کرنا ضروری ہے۔
ایک کمان منطق کے لئے، ایک احساس کے لئے: دونوں ضروری ہیں تا کہ صحیح فیصلے کئے جا سکیں۔ زیادہ منطق انسان کو سرد مزاج بنا سکتی ہے، اور زیادہ جذباتیت غیر منطقی بنا سکتی ہے۔ وہ شخص جو اپنی منطق اور جذبات کو سمجھتا ہو، متوازن فیصلے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

مَا كَذَبَ الۡفُؤَادُ مَا رَاٰى ⑪
۱۱۔اس کے دل نے نہیں جھٹلایا جواس نے دیکھا۔

اَفَتُمٰرُوۡنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ⑫
۱۲۔ کیا پس تم اس پر شک کرتے ہو جو وہ دیکھتا ہے۔

وَلَقَدۡ رَاٰهُ نَزۡلَةً اُخۡرٰىۙ ⑬
۱۳۔اور بیشک اس کو دوبارہ اترتے ہوئے دیکھا۔

عِنۡدَ سِدۡرَةِ الۡمُنۡتَهٰى ⑭
۱۴۔انتہاء کی حیرت انگیزی کی حد کے نزدیک۔

عِنۡدَهَا جَنَّةُ الۡمَاۡوٰىؕ ⑮
۱۵۔اس (سدرۃ/حیرت انگیزی) کے نزدیک جنت کا ٹھکانہ ہے۔

اِذۡ يَغۡشَى السِّدۡرَةَ مَا يَغۡشٰىۙ ⑯
۱۶۔جب لپیٹا حیرت انگیزی کو، جو لپیٹا۔

سِدۡرَةِ/انتہائی حیرانگی/چکا چوند:

اس سے مراد کسی کو کسی بھی بہت ہی غیر معمولی بات سے متاثر کردے اور جسے دیکھ کر وہ انتہائی حیران رہ جائے۔

مَا زَاغَ الۡبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾

۱۷۔ نہ اُسکی بصارت نے گریز کیا/ہٹا
اور نہ سرکشی کی۔

لَقَدۡ رَاٰى مِنۡ اٰيٰتِ
رَبِّهِ الۡكُبۡرٰى ﴿۱۸﴾

۱۸۔ بیشک اس نے اپنے رب کی
بڑی آیات/نشانیاں دیکھیں۔

زَاغَ /گریز/ہٹنا: اس سے مراد یہ ہے کہ کسی بھی راستے سے بھٹک جانا
یا کسی بھی معیار سے ہٹ جانا، یا پھر کسی بھی ضابطے یا قانون سے گریز کرنا
یا اس سے ہٹنا، یا اس کے علاوہ اپنی سمت سے ہٹ جانا۔

طٰهٰ ٢٠	طٰہٰ ۲۰
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾	۱۱۴۔ پس اعلیٰ ہے اللہ، بادشاہ ہے، حق ہے اور تُو جلدی نہ کر قرآن/ پڑھائی کے ساتھ اس سے پہلے کہ اسکی وحی تیری طرف پوری کر دی جائے۔ اور کہہ دے اے میرے رب میرے علم میں اضافہ کر دے۔

اَلْقِيٰمَة ٧٥	القیمہ ۷۵
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾ ؕ	۱۶۔ تُو اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ کر جلدی کرنے کے لئے۔
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ ۚ ۖ	۱۷۔ بے شک اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے اوپر ہے۔
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ۚ	۱۸۔ پس جب ہم اس کو پڑھیں پس تُو اس قرآن/ پڑھائی کی اتباع کر۔
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾ ؕ	۱۹۔ پھر بے شک اس کا بیان/ وضاحت کرنا ہمارے اوپر ہے۔

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَھَادَةً ؕ
قُلِ اللّٰہُ ۟ۙ شَھِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ ۟
وَاُوْحِیَ اِلَیَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنُ
لِاُنْذِرَکُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ
اَئِنَّکُمْ لَتَشْھَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ
اٰلِھَةً اُخْرٰی ؕ
قُلْ لَّاۤ اَشْھَدُ ۚ
قُلْ اِنَّمَا ھُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ کہدے کون سی شئے زیادہ بڑی گواہی ہے
کہدے اللہ، گواہ ہے میرے اور تمھارے درمیان۔
اور میری طرف یہ قرآن وحی /متاثر کیا گیا ہے
تا کہ میں تمہیں اس کے ساتھ
خبردار کروں اور جو تبلیغ کرے۔
کیا تم گواہی دیتے ہو کہ
اللہ کے ساتھ کوئی دوسرے الٰہ/خدا ہیں ؟
کہدے میں گواہی نہیں دیتا۔
کہدے بے شک وہ واحد الٰہ ہے
اور بے شک میں بَری ہوں
اُس سے جو تم شرک کرتے ہو۔
(یعنی اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک کرنا)۔

وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ﴿۱۸﴾	۱۸۔ قسم ہے صبح کی جب نفس متاثر ہو جائے۔
اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ۙ﴿۱۹﴾	۱۹۔ بے شک یہ رسول کریم کا قول/کہاوت ہے۔
ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ۙ﴿۲۰﴾	۲۰۔ قوت والا نزدیک عرش والے کے ٹھہرنے والا۔
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ؕ﴿۲۱﴾	۲۱۔ اُسکی اطاعت کی جائے، وہیں وہ امانت دار بھی ہے۔
وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲۲﴾	۲۲۔ اور تمہارا صاحب/ساتھی پاگل نہیں ہے۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ ج

٢٣۔اور بیشک اس نے اس کو واضح افق پر دیکھا
(جبریل یعنی امانتدار مقدس روح)
(افق یعنی جہاں آسمان
اور زمین ملتے ہیں)۔

وَمَا هُوَ عَلَى
الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ ج

٢٤۔اور وہ نہیں ہے غیب پر بخیل
(وضاحت کرنے میں)۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ
شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لا

٢٥۔اور وہ شیطان رجم کئے ہوئے کے
قول/کہاوت کے ساتھ نہیں ہے۔

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾ ط

٢٦۔پس تم کہاں جا رہے ہو۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ لا

٢٧۔نہیں ہے وہ سوائے جہاں والوں کے لئے
یاددہانی ہے۔

بِضَنِيْنٍ بخیل/کنجوس: اس سے مراد ایسا شخص ہے جو پیسہ یا وسائل کو خرچ کرنے میں کنجوسی کرے یا کوئی بھی چیز دینے یا خرچ کرنے میں بے دلی دکھائے۔

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں اِس کے ساتھ
جو تم بصارت رکھتے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ اور جو تم بصارت نہیں رکھتے۔

إِنَّهُۥ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ بے شک یہ ضرور رسول کریم کا
قول/کہاوت ہے۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ
قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ اور یہ شاعر کے قول/کہاوت کے ساتھ نہیں ہے
تھوڑا ہی ہے جو تم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ
قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ اور یہ کہانی سنانے والے کے قول/کہاوت
کے ساتھ نہیں ہے۔
تھوڑا ہی ہے جو تم ذکر/یاد کرتے ہو۔

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا
بَعْضَ ٱلْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ اور اگر وہ ہمارے اوپر بعض
اقوال/کہاوتیں کہتا۔

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِٱلْيَمِينِ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ تو ہم ضرور اُس کو داہنے کے ساتھ پکڑتے۔

الحاقة ٦٩	الحَاقَّة ٦٩
٤٦۔ پھر ہم ضرور اُس کی شہ رگ قطع کر دیتے۔	ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾
٤٧۔ پس تم میں سے کوئی بھی اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔	فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾

فاطر ٣٥	فَاطِر ٣٥
٣١۔ اور جو ہم نے وحی رمتاثر کیا تیری طرف کتاب سے، وہ حق ہے تصدیق کرنے والی اس کی جو اس کے سامنے ہے۔ بیشک اللہ اپنے بندوں رنوکروں کی ضرور خبر رکھنے والا، بصارت والا ہے۔	وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ
مِنَ الْكِتٰبِ
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ
اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ تلاوت کر جو کتاب میں سے
تیری طرف وحی کی گئی
اور صلٰوۃ/نماز قائم کر۔
بے شک صلٰوۃ/نماز فاحشہ اور بہروپ
کے بارے میں روکتی ہے
اور ضرور اللہ کا ذکر بڑا ہے
اور اللہ جانتا ہے جو تم صناعت
کرتے/بناتے ہو۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ الْكِتٰبِ
وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ ---

۴۸۔ اور ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ
کتاب نازل کی تصدیق کرنے والی اُس کی
جو اُس کے دونوں ہاتھوں کے
درمیان/سامنے ہے کتاب میں سے
اور اُس پر نگراں ہے
پس اُن کے درمیان اِس کے ساتھ
حکم کر جو اللہ نے نازل کیا اور
تُو اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کر
اُس کے بارے میں جو تیرے پاس
حق سے آ چکا ہے ---

الزُّمَر ٣٩

إِنَّآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ
لِلنَّاسِ بِٱلۡحَقِّۖ
فَمَنِ ٱهۡتَدَىٰ
فَلِنَفۡسِهِۦۖ
وَمَن ضَلَّ
فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَاۖ
وَمَآ أَنتَ
عَلَيۡهِم بِوَكِيلٍ ٤١

الزمر ۳۹

۴۱۔ بیشک ہم نے تجھ پر انسانوں کے لئے
حق کے ساتھ کتاب نازل کی۔
پس جس کسی نے ہدایت حاصل کی
تو اپنے ہی نفس کے لئے کی
اور جو کوئی گمراہ ہوا تو
اپنے ہی نفس کے لئے گمراہ ہوا
اور تُو اُن کے اوپر وکیل نہیں ہے۔

الشُّورىٰ ٤٢

وَكَذَٰلِكَ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ
رُوحٗا مِّنۡ أَمۡرِنَاۚ
مَا كُنتَ تَدۡرِي
مَا ٱلۡكِتَٰبُ وَلَا ٱلۡإِيمَٰنُ
وَلَٰكِن جَعَلۡنَٰهُ نُورٗا
نَّهۡدِي بِهِۦ مَن نَّشَآءُ
مِنۡ عِبَادِنَاۚ وَإِنَّكَ لَتَهۡدِيٓ
إِلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ ٥٢

الشوریٰ ۴۲

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے وحی کی / متاثر کیا
تیری طرف روح کو اپنے امر سے۔
اور تُو ادراک نہیں رکھتا تھا کہ کتاب کیا ہے
اور ایمان کیا ہے اور لیکن ہم نے
اُس (روح) کو نور / روشنی بنا دیا۔
اس کے ساتھ ہم اپنے بندوں / نوکروں میں
سے جس کی چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔
اور بیشک تُو (بشر) ضرور سیدھے راستے
کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ
يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ
زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ
وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ١١٢

۱۱۲۔ اور اسی طرح ہم نے جن وانس کے
شیاطین کو ہر نبی کیلئے دشمن بنا دیا
وہ ایک دوسرے کی طرف دھوکے سے
قول زرّیں بنا کر وحی رمتاثر کرتے ہیں
اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے
پس چھوڑ دے اُن کو
اور اُس کو جو وہ افتراء کرتے ہیں۔

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
وَلِيَرْضَوْهُ
وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ
مُّقْتَرِفُوْنَ ١١٣

۱۱۳۔ اور تا کہ جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
ان کے دل اس کی طرف مائل رہیں،
اور وہ اُس سے راضی رہیں،
اور وہ نفرت کر رہے ہیں
جو وہ نفرت کرنے والے ہیں۔

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ
اَنِ اتَّخِذِيْ
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا
وَّمِنَ الشَّجَرِ
وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾

النحل ١٦

٦٨۔اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف
وحی کی / متاثر کیا کہ تو پہاڑوں میں
اور درختوں میں گھر بنا لے
اور جنہیں وہ بلند کرتے ہیں۔

سوال وجواب

الحاقہ ٦٩	اَلْحَآقَّة ٦٩
۴۵۔ تو ہم ضرور اُس کو داہنے کے ساتھ پکڑتے۔	لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾
۴٦۔ پھر ہم ضرور اُس کی شہ رگ قطع کر دیتے۔	ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾

قٓ ٥٠	قٓ ٥٠
١٦۔ اور تحقیق ہم نے انسان کو تخلیق کیا اور ہم جانتے ہیں جو اُسکا نفس اس کو وسوسے کرتا ہے۔ اور ہم اُسکی طرف شہ رگ سے زیادہ قریب ہیں۔ (وہ رگ جس میں بغیر آکسیجن ملا ہوا خون ہو جو اس کو دماغ سے دل کی طرف لے جاتی ہے)۔	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾

سوال ا۔ سورۃ الحاقۃ ٦٩ کی آیت ۴۵، ۴٦ میں اللہ نے کہا کہ اگر رسول ہمارا نام لیکر کچھ کہتا تو ہم اس کو داہنے کے ساتھ پکڑتے اور اسکی شہ رگ کاٹ دیتے۔

اس میں داہنے کے ساتھ پکڑنے سے کیا مطلب ہے، اسکی وضاحت کریں؟

لَا تُحَرِّكۡ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعۡجَلَ بِهٖ ؕ﴿۱۶﴾ ۱۶۔ تُو اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ کر جلدی کرنے کے لئے۔

اِنَّ عَلَيۡنَا جَمۡعَهٗ وَقُرۡاٰنَهٗ ۚۖ﴿۱۷﴾ ۱۷۔ بے شک اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے اوپر ہے۔

فَاِذَا قَرَاۡنٰهُ فَاتَّبِعۡ قُرۡاٰنَهٗ ۚ﴿۱۸﴾ ۱۸۔ پس جب ہم اس کو پڑھیں پس تُو اس قرآن/ پڑھائی کی اتباع کر۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا بَيَانَهٗ ؕ﴿۱۹﴾ ۱۹۔ پھر بے شک اس کا بیان/ وضاحت کرنا ہمارے اوپر ہے۔

سوال ۲۔ القیٰمہ ۷۵ کی آیت ۱۸ میں ہے کہ جب ہم پڑھیں قرآن کو تو اُسکی پیروی کر۔ اسکی وضاحت کریں کہ اللہ کیسے پڑھ رہا ہے؟

وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ
رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ
مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ
مَا الۡكِتٰبُ وَلَا الۡاِيۡمَانُ
وَلٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا
نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ
مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۙ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے وحی کی / متاثر کیا
تیری طرف روح کو اپنے امر سے۔
اور تُو ادراک نہیں رکھتا تھا کہ کتاب کیا ہے
اور ایمان کیا ہے اور لیکن ہم نے
اُس (روح) کو نور / روشنی بنا دیا۔
اس کے ساتھ ہم اپنے بندوں / نوکروں میں
سے جس کی چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔
اور بیشک تُو (بشر) ضرور سیدھے راستے
کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

القرآن کیا کہتا ھے

محمد شیخ کے بارے میں

01۔محمد شیخ کا انٹرویو ریحان اللہ والا
کے ساتھ (2011)(انگریزی)

02۔احمد دیدات کی عالمی طالبعلموں کو دعوۃ ٹریننگ
IPCI ڈربن، ساؤتھ افریقہ (1988)(انگریزی)

03۔محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)

04۔محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ (2005)

05۔محمد شیخ کا جبلِ نور کا سفر (2006)

06۔حج (2006)

07۔عمرہ (2006)

08۔ختم القرآن کی دعا (2005۔جاری)

مکالمے

11۔محمد شیخ کا اسمائیلی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)

12۔محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)

13۔محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ (2013)

14۔محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013)(انگریزی)

15۔محمد شیخ اور پادری جیفری رائٹ
کے درمیان مکالمہ (2013)(انگریزی)

16۔محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013)(انگریزی)

17۔محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013)(انگریزی)

18۔محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ
(2013)(انگریزی)

19۔محمد شیخ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ (2016)

20۔محمد شیخ کی دبئی کے لوگوں کو دعوت (2018)(انگریزی)

اپنے خدا کو پہچانو

21۔آلہہ اور اللہ (2011)

22۔ابلیس رشیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23۔ابراہیمؑ کا خواب (2011)

24۔موسیٰؑ کی کتاب (2011)

25۔مریمؑ (2009)

26۔کیا مریمؑ المسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین
میں سے ہیں (2013)(انگریزی)

27۔المسیح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ (2006)

28۔المسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پیشنگوئیاں
(2013)(انگریزی)

29۔محمد ﷺ (2002)

30۔موسیٰؑ کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

31۔الکتاب (2011)

32۔القرآن (1991،2008)

33۔اللہ کی کتاب (2017)(انگریزی)

34۔کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟

35۔تورات اور انجیل (2007،2011)

36۔زبور (2008)

37۔حدیث (2005)

38۔سنّت (2004)

39۔الحکمۃ (2008)

مقرِّر : محمد شیخ

40۔روح (2008)

41۔زبانیں (2008)

42۔ہدایت (2010)

اپنی پہچان

51۔مسلم (1991،2004)

52۔اہل کتاب (2006)

53۔بنی اسرائیل (2003،2011)

54۔اولیاء (2011)

55۔خلیفہ (2013)

56۔امام (2013)

57۔فرقے

58۔منافق

59۔یہود اور نصاریٰ (2008)

60۔اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھریلو زندگی

61۔حجاب(2011)

62۔نکاح(2009)

63۔میاں اور بیوی کے تعلقات(2011)

64۔فاحشہ(2008)

65۔طلاق(2009)

66۔والدین اور بچّوں کے تعلقات(2010)

مال کا استعمال

71۔صدقہ اور زکوۃ (2006)

72۔رِبا (2006)

73۔وراثت

ایمان کی سمت

81۔اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر) (1991)(انگریزی)

82۔اسلام (2004)

83۔ابراہیم کا مذہب (2010)

84۔صراطِ مستقیم (2013)

85۔شفاعت (2010)

86۔کعبہ اور قبلہ (2007)

87۔مساجد (2013)

88۔صلوٰۃ/نماز (2011)

89۔محترم مہینے (2006)

90۔صوم/روزہ (2008)

91۔عمرہ اور حج (2013)

92۔اُمُّ القُریٰ/بستیوں کی ماں (2019)

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101۔جہاد (2006)

102۔قتل (2005)

103۔نفسیاتی قتل (2010)

104۔دہشت گردی (2006)

105۔حرب/جنگ (2006)

106۔قصاص (2012)

107۔نفسیاتی زخموں کی تسلّی (2012)

108۔اخلاق

آئی آئی پی سی CANADA ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروفِ عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملائیں اور انصار اللہ/اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعوۃ مہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)

ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/